السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس صدقہ کے بارے میں کیا حکم ہے جسے میں ذبح کروں اوراپنے دل میں یہ کہوں یااپنے پاس موجودلوگوں کے سامنے یہ کہوں کہ یہ میرے بیٹے کی کامیابی کی خوشی میں' یا گاڑی کے حادثہ میں محفوظ رہنے کی خوشی میں یاکسی بھی اور خوشی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کیلئے صدقہ ہے؟ سوال یہ ہے کہ کیامیں خود بھی اس صدقہ سے کھا سکتا ہوں یا نہیں؟ یادرہے میں نے اللہ تعالیٰ کے نام کی قسم نہیں کھائی ہوتی اور نہ یہ نذرمانی ہوتی ہے کہ میں یہ کام کروں گا لیکن جب کوئی خوشی حاصل ہوتی ہے توکہتا ہوں کہ یہ اللہ تعالیٰ کیلئے صدقہ ہے۔ براہ کرم رہنمائی فرمائیں کیا یہ طریقہ درست ہے' جسے ہم نے اختیار کر رکھا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اعمال کے بارے میں اصل یہ ہے کہ یہ نیت پر مبنی ہوتے ہیں۔ عمل پر ثواب کیلئے نیت شرط ہے۔ مسلمان کو چاہیئے کہ ہر خرچ کے وقت تقرب الٰہی کے حصول کی نیت کرے اور اگر کسی پروگرام کی مناسبت سے مثلاً مہمان کی آمد یا بیٹے کی حوصلہ افزائی کی وجہ سے جانور ذبح کیا جائی اور مقصود تقرب الٰہی کا حصول ہو تو اس سے خود کھانے میں بھی کوئی حرج نہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج3ص461

محدث فتویٰ